کتب خانہ سرکاری

V
SIGN
OF VICTORY

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳	مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۲۲ ذی الحجہ سنہ ۱۳۶۰ھ مطابق ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء	جلد ۳۰

حصہ اوّل

احکام اجلاس علیا حضرت ہز ہائینس حضور ریجینٹ صاحبہ دام اقبالہا

۱	منظوری تعطیل دو یوم مورخہ ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء و سلسلۂ مراجعت اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم از ممالکِ شرقِ وسطیٰ	۲	۲	منظوری مدت اضافہ گریڈ پانچ سالہ برائے سنگ ساز و میکینک اسٹیٹ پریس	۳ و ۴

تجویز اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

۳	مقدمہ ریوتی رمن بنام لالہ ہری پرشاد	۴ و ۵

حکم اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

۴	منظوری اشاعت اعلانات	۶

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس علیا حضرت ہر ہائینس حضور ریجنٹ صاحبہ دام اقبالہا

حکم :-　　واقع ۸ر جنوری ۱۹۴۲ء

بموجب رپورٹ ۱۰ و ۱۱ر جنوری ۱۹۴۲ء کی تعطیل منظور کی جاتی ہے سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط علیا حضرت ہر ہائینس حضور ریجنٹ صاحبہ دام اقبالہا

علیا حضرت ہر ہائینس حضور ریجنٹ صاحبہ دام اقبالہا

بعز عرض　　　　میرساند

جناب عالی

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کے مشرق وسطیٰ تشریف لے جانے بلکہ پیشتر ہی سے حضور ممدوح کی مع الخیر واپسی کے لئے برابر دعائیں کیجاری تھیں خدائے وحدہٗ لاشریک ورحمۃ العالمین کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اب ہمارے سرکار بہادر دام اقبالہم وملکہم انشاء اللہ العزیز بتاریخ ۱۰ر جنوری ۱۹۴۲ء بخیر وعافیت مراجعت فرمائے رامپور ہونگے یہ موقع انتہائی مسرت کا ہے اور ترقیخواہ پورے طور پر محسوس کر رہا ہے کہ جملہ ملازمان ورعایائے رامپور اس پُرمسرت موقع کے دیکھنے کے لئے سخت اضطراب کیساتھ منتظر ہیں۔ اور انکی زبانوں پر سرکار بہادر دام اقبالہم وملکہم کی آمد آمد کو دعائیہ جملے جاری وساری ہیں اور تمام امکانی طریقے اختیار کرکے خوشیاں منانے کا عزم بالجزم رکھتے ہیں جس سے حقیقی معنوں میں انکی اطاعت شعاری اور وفاداری کے جذبات کا انکشاف ہو رہا ہے اور ترقیخواہ کو یقین کامل ہے کہ انشاء اللہ ایسا ہی دیکھنے میں آئے گا۔ ریاست رامپور کے جملہ ملازمان ورعایا اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم کی جذبات وفاداری اور اطاعت کے ساتھ دست بدعا ہیں کہ اعلیحضرت کا محاذ جنگ پر تشریف لے جانا گورنمنٹ برطانیہ کی فتح ونصرت کیلئے ایک مبارک فال ہو آمین ثم آمین۔

اس سلسلہ میں ترقیخواہ مستدعی ہے کہ جملہ دفاتر وکچہریات ومدارس کیلئے ۱۰ و ۱۱ر جنوری ۱۹۴۲ء کی تعطیل کی منظوری کا حکم پیشگاہ معلی سے شرف صدور پائے۔ تاکہ ملازمان ورعایا کو ہر طرح خوشیاں منانے کا وقت اور موقع مل سکے۔

زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال تاباں باد۔

عرضی ترقیخواہ۔ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۷ر جنوری ۱۹۴۲ء

حکم :-　　واقع ۸ر جنوری ۱۹۴۲ء

بموجب رپورٹ اسٹیٹ پریس کے سنگساز اور کیمنگ کے لئے بڑھانے اضافہ گریڈ پانچ سال کی مدت تاریخ نفاذ گریڈ اسکیم سے منظور ہے۔ سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

آرڈر نمبر ۵۸　　دستخط علیا حضرت ہر ہائینس حضور ریجنٹ صاحبہ دام اقبالہا

علیا حضرت ہر ہائینس حضور ریجنٹ صاحبہ دام اقبالہا

بعز عرض　　　　میرساند

جناب عالی

اسٹیٹ پریس کے سنگساز اور ملکینگ کا گریڈ … تا

مثل جونیر سب اور سیر منظور ہو چکا ہے۔ لیکن اضافہ گریڈ کے لئے رقم و مدت کا تعین نہیں ہوا ہے۔ چونکہ بجلی گھر میں جونیر سب اوسیر کے مساوی گریڈ والے عہدوں کا گریڈ سے - صر - للعہ منظور ہو چکا ہے اسلئے صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر نے سنگساز اور مکینک اسٹیٹ پریس کو بھی ہر پانچسال کے بعد پانچروپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ دلائے جانے کی تحریک کی ہے۔ جس سے ترقیخواہ کو اتفاق ہے۔ صیغۂ فائنانس نے تجویز مذکورۂ بالا سے اتفاق کرتے ہوئے تحریر کیا ہے کہ چونکہ ٹائم اسکیل گریڈ اسکیم کا جزو ہے اس لئے اسکا نفاذ تاریخ نفاذ گریڈ اسکیم سے مناسب ہوگا اور شرائط مطابق گریڈ اسکیم رہینگی۔ اسٹیٹ کونسل نے بھی جلسۂ منعقدہ ۲۲ر دسمبر ۱۹۴۱ء میں اسٹیٹ پریس کے سنگساز اور مکینک کے لئے برائے اضافہ گریڈ پانچ سال کی مدت تاریخ نفاذ گریڈ اسکیم سے منظور کئے جانے سے اتفاق کیا ہے۔ لہذا ترقیخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضـــــے

ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۴ر جنوری ۱۹۴۲ء

تجویز اجلاس ہمایون اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

تجویز۔ واقع ۷ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء

ریوتی رمن ڈگریدار اپیلانٹ مع بابو سیتا رام ایڈوکیٹ بنام لالہ ہرپرشاد وغیرہ ریسپانڈنٹان مع مولوی سراج الرحمن خاں بہادر ایڈوکیٹ و بابو باسدیو سرن ایڈوکیٹ۔

اپیل دوم بصیغہ اجرا تعین مالیت مبلغ دو سو چھیاسی روپیہ۔

یہ اپیل دوم جن واقعات سے ظہور پذیر ہوا ہے وہ مختصراً حسب ذیل ہیں۔

مابین فریقین ایک مقدمہ حساب فہمی کا ہائیکورٹ میں چل رہا تھا اوسی دوران میں ریوتی رمن مدعی نے مال منقولہ کی قرقی کے لئے ۳۰ر دسمبر سنہ ۱۹۳۸ء کو ایک درخواست مع فہرست اشیاء قرقی طلب پیش کی جس کی مجموعی مالیت آٹھ سو چھتیس روپیہ قائم کی۔ ۳۱ر دسمبر سنہ ۱۹۳۸ء کو وکیل مدعا علیہ نے بیان کیا کہ جس قدر مالیت کی جائیداد درخواست مدعی میں ظاہر کی گئی ہے اوس کے بقدر میرا موکل شخصی ضمانت اپنے بھائی ہرپرشاد حاضر عدالت کی دینے کے لئے تیار ہے۔ چنانچہ ہرپرشاد بقدر آٹھ سو چھتیس روپیہ کے ضمانت شخصی دینے پر روبرو عدالت آمادہ ہوگیا۔

عدالت نے ۳۱ر دسمبر سنہ ۱۹۳۸ء کو مدعا علیہ اور ہرپرشاد ضامن کے بیان کی بناء پر حکم قرقی جاری نہیں کیا۔ اور تکمیل ضمانت کا حکم صادر کیا۔ اوسی تاریخ آخر وقت اجلاس ہرپرشاد نے ایک درخواست پیش کی کہ چند واقعات کی وجہ سے وہ ضمانت کرنے کو تیار نہیں ہے۔ سائل کو بری فرمایا جائے۔ یہ درخواست دوسرے دن بمواجہ فریقین پیش ہوئی تو ڈگریدار نے بھی ایک درخواست پیش کی کہ بھٹہ کا سامان ضمانت کی ذمہ داری لینے کے بعد سے بھی ہٹایا جا رہا ہے۔ ضامن کو بری نہ کیا جائے۔ ہرپرشاد نے بیان دیا کہ اگر کوئی مال علاوہ کہ رتن لال بجگہ سے ہٹا دیا گیا ہو یا پوشیدہ و یا منتقل کر دیا گیا ہو تو بیشک میں بحیثیت ضامن ذمہ دار ہوں۔ مگر اب مجھے ضمانت سے بری کیا جائے اور بھٹہ کے کل مال و سامان و زرنقد و املاک وغیرہ سب کی بابت میں امین کمیشن کے چارج لینے تک ہر طرح ذمہ دار ہوں۔ چنانچہ عدالت نے ۱۵ر دسمبر سنہ ۱۹۳۸ء کو مولوی ناصرالدین ایڈوکیٹ کو امین کمیشن مقرر کیا تاکہ وہ جلد از جلد بمعاونت امین عدالت ایک فہرست کل جائداد و مال و زرنقد متعلقہ بھٹہ کی جو کچھ کہ مقامات مصرحہ درخواست اول مدعی میں موجود ہو مرتب کرے۔ اگر اوسکو پتہ چلے کہ کل ایک بجے دن سے تا وقت رپورٹ جو مال وغیرہ ہٹایا یا فروخت کیا گیا ہو تو اوس بابت رپورٹ باندراج ذریعہ معلومات پیش کرے۔ امین کمیشن مذکور نے رپورٹ مورخہ ۱۶ر دسمبر سنہ ۱۹۳۸ء معہ فہرست سامان محفوظ شدہ عدالت میں پیش کی جس میں مال بھٹہ سے علیحدہ ہوجانے کا ذکر نہیں ہے۔

۱۰ مئی سنہ ۱۹۳۵ء کو رپوتی رمن ڈگریدار نے درخواست اجراء رتن لال مدیون ڈگری اور ہرپرشاد ضامن کے خلاف پیش کی، اور اُسمیں استدعا کی کہ مبلغ تین سو پچپن روپیہ کے بقدر ہرپرشاد ضامن سے وصول کرنے کے لئے اوسکو گرفتار کیا جائے۔

اس درخواست اجراء پر ہرپرشاد ضامن نے عذرداری پیش کی اور اُسمیں ظاہر کیا کہ ہرگز وہ ضامن نہیں ہے اور یہ کہ درخواست مثل میں جس قدر سامان مدیون کا ظاہر کیا تھا اُس سے بہت زائد قیمت کا قرق ہوا تھا۔

عدالت ابتدائی نے بعد تحقیقات لالہ ہرپرشاد ضامن کو بقدر مبلغ دو سو چھیاسی روپیہ کا ذمہ دار تجویز کیا۔ برطبق اپیل تجویز عدالت ابتدائی منسوخ ہوئی اور ضامن کسی رقم کے ادا کرنے کا ذمہ دار نہیں ٹھہرایا گیا اس تجویز کی ناراضی سے ڈگریدار نے اجلاس ہمارا میں اپیل دویم پیش کیا ہے۔

بحث وکلاء فریقین سماعت ہوئی۔ ایڈوکیٹ اپیلانٹ کی یہ بحث ہے کہ ہرپرشاد بموجب بیان مندرجہ فرد احکام عدالت ابتدائی کل مال مندرجہ درخواست ڈگریدار مورخہ ۴ دسمبر سنہ ۱۹۳۵ء کا بلالحاظ مالیت ذمہ دار ہے ہم نے فرد احکام کو بغور دیکھا۔ فرد احکام کے دیکھنے سے صاف طور پر ظاہر ہوتا ہے کہ ہرپرشاد نے ۴ دسمبر سنہ ۱۹۳۵ء کو جو ذمہ داری لی ہے وہ بحد تعلق رقم آٹھ سو چھپن روپیہ ہے جسکے یہ معنی ہیں کہ اگر کل مال مندرجہ درخواست مذکور بالا علیحدہ کر دیا جاتا تو وہ صرف آٹھ سو چھپن روپیہ کا ذمہ دار ہوتا۔ اسکے بعد ۵ دسمبر سنہ ۱۹۳۵ء کو اُس نے عدالت کے روبرو جو بیان دیا اُسکے دو جز ہیں اول جزو کے الفاظ یہ ہیں کہ "کل ہے جنکے وہ اس وقت تک قرق کرنے کے بعد کسی جگہ منتقل ہو گیا یا کرنا ہے اگر کوئی مال کہ رتن لال جگہ سے ہٹا دیا گیا ہو یا جو منتقل کر دیا گیا ہو تو جنک میں بحیثیت ضامن ذمہ دار ہوں" ان الفاظ سے ہرپرشاد پر صرف بحد تعلق آٹھ سو چھپن روپیہ ذمہ داری عائد کیجا سکتی ہے۔ اسلئے کہ وہ ۴ دسمبر سنہ ۱۹۳۵ء کے بیان کے مطابق اُسیقدر رقم کا ضامن تھا دوسرے جزو بیان کے الفاظ یہ ہیں کہ "بھٹہ کے کل مال و سامان و زر نقد و املاک وغیرہ سب کی بابت میں اپل کیشن کے چارج لینے تک ہر طرح ذمہ دار ہوں" یہ الفاظ بمقابلہ الفاظ اول الذکر زیادہ وسیع ہیں۔ اور ہم کو ایڈوکیٹ اپیلانٹ سے اتفاق ہے کہ ان الفاظ سے اوس نے اپنے آپ پر بلا لحاظ مالیت کل مال مملوکہ رتن لال کی ذمہ داری لے لی اب ہمکو یہ دیکھنا ہے کہ ۵ دسمبر سنہ ۱۹۳۵ء وقت بیان ہرپرشاد تک اگر کوئی مال بھٹہ سے علیحدہ کیا گیا ہو تو ہرپرشاد کی ذمہ داری صرف بحد تعلق رقم آٹھ سو چھپن روپیہ ہوگی۔ اگر یہ تعلق جزو بیان دویم یہ ثابت ہو کہ ۵ دسمبر سنہ ۱۹۳۵ء سے تاریخ قرقی ذریعہ اپل کیشن کوئی سامان بھٹہ سے علیحدہ کیا گیا ہو تو ہرپرشاد کی ذمہ داری اوس علیحدہ شدہ سامان کی ہوگی۔ عدالت اپیل اول نے ہرپرشاد کے اس بیان کے ہر دو اجزاء میں امتیاز نہیں کیا اور نہ ایسی بحث کی اور یہ شاید اسوجہ سے ہو کہ اوس نے مدعی کی کل شہادت کو مال کے ہٹائے جانے کی نسبت ناکافی پایا ہوگا ہے باوریکہ ہم اپیل دویم کے موقع پر عدالت اپیل اول کی واقعاتی تجویز میں مداخلت کرنا مناسب خیال نہیں کرتے۔ بوجوہ بالا ہمارے نزدیک ہرپرشاد پر کوئی ذمہ داری مال کے بھٹہ سے علیحدہ کئے جانے کی نسبت نہیں عائد ہوتی اور وہ کسی رقم کے ادا کرنے کا ذمہ دار نہیں ہے۔ لہذا حکم ہوا کہ

اپیل ہذا نامنظور ہو۔ تجویز عدالت اپیل اول بحال رہے۔ خرچہ عدالت بذمہ اپیلانٹ رہے باتفاق صاحبان بینچ منظور ہو فقط

دستخط ۔۔۔ بحضور بنچ ۔۔۔ حسن ۔۔۔

حکم اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

آرڈر نمبر ۷۹۶ داتع ۳ جنوری ۱۹۴۳ء

پرورہ اعلانات متعلقہ متعلق تقرر "محافظ آلات مشین" تحت فقرہ (۲) مشین ٹول کنٹرول آرڈر ریاست رامپور ۱۹۴۲ء و تفویض اختیارات گورنمنٹ رامپور بہ عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج محکمہ صنعت و حرفت بابت تعین قیمت آلات و دیگر معاملات متعلقہ تحت قاعدہ ۱ معہ تحتی قاعدہ (۲) قاعدہ ۲ معہ تحتی قاعدہ (۱) قواعد تحفظ ہند منجانب گورنمنٹ رامپور سرکاری گزٹ میں شائع کئے جانے کی منظوری دی جاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اندراج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام برائے پیشی اسٹیٹ کونسل صاحب سکریٹری بہادر کونسل کی خدمت میں ارسال کئے جائیں۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلان

تحت فقرہ "۲" مشین ٹول کنٹرول آرڈر ریاست رامپور ۱۹۴۲ء "گورنمنٹ رامپور عالی مرتبت صاحب منسٹر انچارج صنعت و حرفت کو "محافظ آلات مشین" مقرر کرتی ہے۔

اعلان

باستعمال اختیارات محکومہ دفعہ ۲ ضمن (۳) قانون تحفظ ہند ریاست رامپور گورنمنٹ رامپور اعلان کرتی ہے کہ گورنمنٹ مذکور کو جو اختیارات در بارہ حصول تعین قیمت آلات و دیگر معاملات متعلقہ تحت قاعدہ ۱ معہ تحتی قاعدہ (۲) و قاعدہ ۲ معہ تحتی قاعدہ (۱) قواعد تحفظ ہند حاصل ہیں وہ اختیارات عالی مرتبت صاحب منسٹر انچارج محکمہ صنعت و حرفت استعمال کرنے کے مجاز ہونگے